صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

مُرادِ مُصطفیٰ

امیر المؤمنین

سیدنا عُمر فاروق

رضی اللہ عنہ

31

حضور مفکرِ اسلام امام جیلانی

پیر سید عبد القادر جیلانی مدظلہ العالی

بحسن اہتمام

حافظ قاری عزیز حیدر قادری

قادریہ جیلانیہ پبلی کیشنز

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ سَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ سَیِّدِیْ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

مُرادِ مُصطفٰی

امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

﴿خطبات امام جیلانی﴾

(سلسلہ نمبر ۱۳)

حضور مفکر اسلام ڈاکٹر پیر سیّد عبد القادر شاہ جیلانی مدظلہ العالی

پی ایچ ڈی۔ فاضل مدینہ یونیورسٹی۔

☆ سجادہ نشین دربار عالیہ قادریہ جیلانیہ' سندھو سیّداں شریف۔

☆ سجادہ نشین دربار عالیہ قادریہ جیلانیہ' جنڈ گجر شریف' گوجر خان۔

☆ سربراہ انٹرنیشنل مسلم موومنٹ۔ یوکے۔

اعوذباللہ من الشیطن الرجیمo

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمo

یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ حَسْبُکَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَکَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ o(الانفال.٦٤)

ترجمہ: (اے غیب کی خبریں دینے والے نبی اللہ تمہیں کافی ہے اور تمہاری اتباع کرنے والے یہ مومنین کافی ہیں)

ہم چونکہ اہلسنت والجماعت ہیں اس لئے ایک متوازن ذہن اور فکر رکھتے ہیں۔ توحید بیان کی جائے تو بھی ہمارے ایمان میں زندگی اور تازگی آتی ہے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت ونبوت، آپ کے کمالات، آپ کے معجزات، آپ کے اوصاف، آپ کے اختیارات، آپ کے اخلاقِ کریمہ کے بارے میں بیان ہو تو بھی ہمارے ایمان میں ایک تازہ زندگی آتی ہے۔ سرکار کے صحابہ واہلبیت رضی اللہ عنہم، سرکار کے اصول وفروع، سرکار کے غلامان، سرکار تاجدارِ مدینہ کے یارانِ باوفا، سرکار کے خلفاء، سرکار کی اُمت کے اولیاء اللہ، جس جس کے بارے میں بھی کوئی بات ہو ایمان تازہ زندگی محسوس کرتا ہے۔ اہلبیت کی اپنی شان ہے۔ ازواجِ مطہرات کی اپنی شان ہے۔ صحابہ کرام کی اپنی شان ہے۔ خلفائے راشدین کی اپنی شان ہے۔ عشرۂ مبشرہ کی اپنی شان ہے (رضی اللہ عنہم)۔ شہدا کی اپنی شان ہے۔ اولیاء کی اپنی شان ہے۔

ایک کی شان بیان کرنے سے دوسرے کی نفی لازم نہیں آتی۔ سُنّی کا بیان پورا سن لو تو پتہ چلتا ہے، سنی ہر ایک کی شان پورے اہتمام سے بیان کرتا ہے، وہ سنی سنی نہیں ہے جو اہلِ بیت کا قائل ہو مگر صحابہ کا منکر ہو۔ صحابہ کا قائل ہو مگر اہلِ بیت کا منکر ہو۔ نہیں۔ جو صحیح سنی

ہے وہ اللہ کا بھی قائل ہے، رسول اللہ کا بھی قائل ہے، اہلبیت کا بھی قائل ہے، صحابہ کا بھی قائل ہے اولیاء اللہ کا بھی قائل ہے اور عام مومنوں کی بھی عزت کرتا ہے۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تمام تر تعلقات محترم ہیں۔ اصول وفروع، سنگت اور دوستی اور محبت کا ہر رشتہ محترم اور عزت والا ہے۔ بحیثیت ایک سنی مسلمان ہونے کے یہ ضروری ہوگا کہ نبی پاک علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کی ازواجِ مطہرات، آپ کی اولاد، آپ کے صحابہ، آپ کے شہر و دیار، آپ کا وطن، آپ کی بولی، آپ کی ادائیں، سب کو محترم سمجھا جائے اور ان میں سے کسی کے بھی احترام میں کسی طرح کا بھی فرق نہ لایا جائے۔ حضور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام سے تعلق رکھنے والی حقیقت کو احترام سے ہٹ کر دیکھنا یا سمجھنا یا اس کے متعلق اعتقاد رکھنا کہ اس سے کوئی ٹانگ یا پاؤں نہیں ٹوٹتا آدمی سلامت رہتا ہے۔ مگر ایمان سلامت نہیں رہتا۔ کوئی یہ سمجھے کہ میں اُسی گھر میں رہ رہا ہوں، میرے بیوی بچے اُسی طرح ہیں، مجھے باقاعدگی سے تنخواہ مل رہی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ میرے ایمان کا کچھ نہیں بگڑا۔ دراصل ان چیزوں کا ایمان سے تعلق ہی نہیں ہے۔ جتنے کفار ہیں ان کے بیوی بچے ان کے گھر رہتے ہیں، ملازمت کرتے ہیں، پیسے انہیں ملتے ہیں، روٹی پانی کھاتے پیتے ہیں تو اس سے یہ سمجھنا کہ وہ کافر ہی نہیں رہے۔ نہیں۔ کافر کافر ہیں۔

ایمان نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ہٹ کر کسی چیز کا نام نہیں۔ کلمہ، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، یہ سب چیزیں سرکار کے گرداگرد گھومتی ہیں۔ اگر سرکار کو بیچ میں سے نکال دیا جائے! تو آپ دیکھتے ہیں مرزائی باقاعدہ کلمہ پڑھتے ہیں مگر کافر ہیں، کیوں؟

وہ کلمہ پڑھتے تو اُن کوائف کے مطابق جو سرکارِ دوعالم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا اُمتی ہونے کی حیثیت سے پڑھنا چاہئے اُس حیثیت سے نہیں پڑھتے۔ بیشک وہ نمازیں پڑھتے ہیں، روزے رکھتے ہیں، حج کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں لیکن یہ سب کچھ کرنے کے باوجود وہ کافر ہیں۔